آغا خان یونیورسٹی کانووکیشن 2018

فارغ التحصیل طلبا کو تبدیلی کی تلاش کے حوالے سے اولوالعزمی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے

کراچی

یکم دسمبر، 2018

آغا خان یونیورسٹی کے کانووکیشن میں 400 سے زائد طلبہ و طالبات نے اپنی شاندار تعلیمی کارکردگی پر دادوتحسین وصول کی۔ امسال تقریب تقسیم اسناد غیر معمولی اہمیت کی حامل تھی کیوں‌کہ اس سال یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبا کی تعداد 15,000 ہو گئی ہے جن میں 10,000 صرف خواتین ہیں۔ یہ آغا خان یونیورسٹی کا ایک اہم سنگ میل ہے۔

یونیورسٹی کے قیام کے 35 ویں سال پر منعقد ہونے والی اس تقریب تقسیم اسناد میں اے کے یو کے چانسلر ہز ہائی نس دی آغا خان نے اپنے پیغام میں یونیورسٹی کی طویل اور مضبوط روایت کے حوالے سے بات کی جس کے تحت یونیورسٹی نے تبدیلی کا محرک بننے والے ایسے طلبا تیار کیے ہیں جو عوام الناس کی زندگیوں میں مثبت فرق کا باعث بنے ہیں۔

انھوں نے کہا، " مجھے مکمل اعتماد ہے کہ آپ، ماضی میں آنے والے طلبا کی روایت کو قائم رکھتے ہوئے، اس امر کا بھرپور مظاہرہ کریں گے کہ اے کے یو سے حاصل ہونے والی تعلیم نے آپ کو ایک نتیجہ خیز اور قابل تحسین زندگی کے لیے تیار کیا ہے جو آپ کو تنوع سے بھرپور دنیا میں کامیاب و کامران کرے گی۔"

یونیورسٹی چانسلر ہز ہائی نس نے مزید کہا کہ کسی بھی معاشرے میں واقع ہونے والی سب سے اہم تبدیلی کے پیچھے وہ افراد ہوتے ہیں جن میں چند خصوصیات مشترکہ ہوتی ہیں۔ " آپ کے لیے یہ جاننا اہم ہے کہ تبدیلی کے لیے مستعدی اور لچک جیسی صلاحیتیں اہمیت کی حامل ہیں جن کی مدد سے آپ نئے حقائق کو جاننا، انھیں اپنے علم کا حصہ بنانا اور نئے تصورات کو حقائق کے ساتھ ضم کرنا سیکھتے ہیں۔ یہ جان لیجیے کہ مستقبل میں آگے بڑھنے کے لیے صرف علم کی تڑپ ہی آپ کا راستہ متعین کرے گی۔"

اس سال مجموعی طور پر 441 طلبا نے مختلف شعبہ جات میں اسناد حاصل کیں جن میں نرسنگ، مڈوائفری، میڈیسن اور ایجوکیشن شامل ہیں۔ ان میں 228 طلبا اسکول آف نرسنگ اینڈ مڈوائفری، 160 طلبا میڈیکل کالج، 44 طلبا انسٹیٹیوٹ فار ایجوکیشنل ڈیویلپمنٹ اور 9 طلبا انسٹیٹیوٹ فار دی اسٹڈی آف مسلم سویلائزیشن سے فارغ التحصیل ہوئے ہیں۔

متعدد طلبا نے کانووکیشن میں ایوارڈز بھی وصول کیے جن میں سے انمول مناز نے اسکول آف نرسنگ اینڈ مڈوائفری کی بہترین طالب علم اورباسم علی نے میڈیکل کالج کے بہترین طالب علم کا ایوارڈ حاصل کیا۔

کشف فاؤنڈیشن کی بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر روشان ظفر تقریب تقسیم اسناد کی مہمان خصوصی تھیں۔ انھوں نے اس موقعے پر فارغ التحصیل ہونے والے طلبا کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ علم کی تلاش اور خدمت کے ذریعے اپنے تجربے میں اضافے کا سفر جاری رکھیں۔ انھوں نے کہا، " آپ آج اپنے مادر علمی سے فارغ التحصیل ہو رہے ہیں۔ آج اپنے آپ سے عہد کریں کہ آپ اس علم کو تبدیلی کے عمل کا حصہ بننے کے لیے استعمال کریں گے۔"

انھوں نے مزید کہا، " ظاہری طور پر آج آپ کی تعلیم مکمل ہو رہی ہے، تاہم سیکھنے کا عمل ہمیشہ جاری رہے گا۔ آپ کو ہمیشہ اپنے علم کو دنیا میں مثبت تبدیلی کے لیے استعمال کرنا چاہیے اور جان لیجیے کہ تبدیلی کا سلسلہ بھی کبھی نہیں رکتا۔"

اے کے یو کے صدر فیروز رسول نے فارغ التحصیل ہونے والے طلبا پر زور دیا کہ وہ اپنے مادر علمی کے متعین کردہ مقاصد کے مطابق
اولو العزمی کا مظاہرہ کریں؛ مہارت کی تلاش جاری رکھیں؛ پسماندہ افراد کی زندگیوں میں تبدیلی کی کوشش جاری رکھیں اور آنے والی تبدیلیوں پر گہری نگاہ رکھیں۔

انھوں نے کہا، " آپ کے سامنے ایک ایسی زندگی ہے جہاں آپ بیماریوں کے علاج اور غربت، جہالت اور انسانی تکالیف جیسے مسائل کے حل کی کوششوں میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ ایک ایسی زندگی ہے جس کا مقصد اختراعات اور ایجادات کی مدد سے دوسروں کو تقویت پہنچانا ہے تاکہ وہ اپنے مقاصد کے حصول کی جدوجہد کر سکیں۔ یہ ایک ایسی زندگی ہے جس میں آپ کو اپنے تمام علم اور مہارتوں کا مجموعہ بروئے کارلانا ہے؛ اور یہ آپ کے لیے ایک چیلنج ہے تاکہ آپ علم کے حصول، ترقی اور نئے جہانوں کی تلاش کی جستجو جاری رکھیں۔"

یونیورسٹی کے صدر فیروز رسول نے طلبا پر زور دیتے ہوئے کہا کہ چانسلر ہز ہائی نس نے 30 سال قبل اے کے یو سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبا کو ایک "طاقتور روشنی" قرار دیا تھا۔

طلبا کی جانب سے الوداعی کلمات ادا کرتے ہوئے سروش مدھانی نے کہا، " اپنے تعلیمی دور میں ہم نے اے کے یو میں ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو دیکھا ہے؛ ہر عمر، ہر صنف، ہر نسل و لسانی پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد جنہیں بیماریوں اور آلام نے توڑ دیا ہو اور ان میں زندگی کے عزم کو ختم کر دیا ہو۔ ہم نے انہیں اپنے پیروں پر کھڑے ہوتے دیکھا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم نے ان میں امید کی نئی کرن جگائی ہے؛ ایسی امید جو انہیں مستقبل میں صحت، استقامت اور نئے مواقع سے بھرپورزندگی کی جانب راغب کرتی ہے۔"